نظمیں

ڈاکٹر ہلال فرید

نیا سال مبارک ہو!

اگر ہم سے کوئی پوچھے کہ یہ کیسا برس گزرا؟
نہ ہم 'برکت' کہیں اِس کو نہ ہم 'شامت' کہیں اِس کو
بُرا گزرا بھلا گزرا، چلو رخصت کہیں اِس کو!

نیا سال اب جو آئے گا، نئی راہیں دِکھائے گا
نئے جذبے جگائے گا، نئی دُھومیں مچائے گا!

خدا سے بس دُعا یہ ہے کہ جو گزری پرانی ہو
ہماری زندگانی کی اب اک تازہ کہانی ہو
خیالوں میں روانی ہو، اِرادوں میں جوانی ہو
مکمل شادمانی ہو!

رہے باقی نہ کچھ فریاد، غموں سے ہم رہیں آزاد
خوشی دِل کو کرے آباد
مبارک باد!
مبارک باد!
مبارک باد!
مبارک باد!

16 Roxborough Avenue Isleworth London TW7 5H

مصداق اعظمی

انعام

اک طرف ماتمی ماحول ہے
گھر والوں میں
لاش کو ڈھونڈ ھنے والوں نے
مگر آپس میں
کچھ مٹھائی تو کچھ
انعام و خوشی بانٹی ہیں

انجام

بھیڑ اور بھوک کی
اس جنگ کا نقشہ دیکھو
کتنے منصوبے سے
تیار کیا ہے اس نے
بھیڑ لڑتی رہے
جی جان لگا کر پھر بھی
طے تو یہ ہے کہ
کسی طور کسی قیمت پر
بھوک مصداق
کبھی ہار نہیں سکتی ہے

دجال

اس کی اک آنکھ کو
صدیوں سے
یہ حق حاصل ہے
جو نہ دیکھے
وہی دنیا کو دکھائے جبراً
اس کی مرضی سے جو دیکھے
تو ہے دوزخ بھی بہشت
اور جو انکار کرے
اس کو گنہگار کہے

موضع جوماں پوسٹ مجواں، پھولپور، اعظم گڑھ (یوپی)، موبائل:94514317300